السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

معصوم عن الخطاء صرف اللہ کی ذات ہے کیا یہ جملہ صحیح ہے ؟ کیا یہ جملہ انبیاء کے معصوم عن الخطاء ہونے کے منافی ہے ، اور کیا اللہ تعالیٰ کے لیے صفت معصوم بیان کرنا درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عبارت درست نہیں ہے ۔ اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ انبیاء علیہ السلام معصوم نہیں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لیے وہ عصمت ثابت ہے کہ جس کی کوئی نظیر نہیں ہے ۔ یعنی اس عصمت کے ہوتے ہوئے غلطی کا امکان ہی نہیں ہے ۔ انبیاء کرام علیہ السلام بھی معصوم ہیں لیکن مطلق طور پر نہیں ۔ کیونکہ صحیح بخاری و مسلم میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی وہ حدیث موجود ہے کہ جب آپ علیہ السلام نے ایک دن بھول کر ظہر کی نماز میں ایک رکعت زائد کردی تھی کہ پھر آپ فرمانے لگے :

"إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي"

کہ میں تمہارے جیسا ہی ایک بشر ہوں میں بھول جاتا ہوں کہ جس طرح تم بھول جاتے ہو ۔ جب میں بھول جاؤ تو تم مجھے یاد کروادیا کرو ۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے لیے " العصمة للہ " کی طرح کا جملہ استعمال نہیں کرنا چاہیے ۔

اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے بطور وصف بھی یہ لفظ نہیں بولنا چاہیے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

توحید اسماء وصفات کے مسائل صفحہ :89

محدث فتویٰ